رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA
KANPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru

KANPUR Pages: 12 ₹ 4/- Vol:14 Issue:4549 شمارہ نمبر:4549 سال:14 Friday 28 June 2024
21/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ☐ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ☐ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ☐ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

نئی دھلی، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کالی ایمرجنسی کا حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منعقد ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ جیسے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو ملی شہوکرتا حصہ سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کالی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا امتمام قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات کے ساتھ ساتھ ایشیا سے انسانیت کے تحفظ نامے کو تہذیبی کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بحالی کے طور پر ابھر رہا ہے اور اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نظنظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گھوبل ساتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بحران ہو، نزلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم سب نے تجربہ کیا ہے کہ کافی میں منعقدہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ کس طرح بدل گیا ہے۔ ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا، جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی برِاعظم کے ساتھ ساتھ پورے گلوبل ساتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پرومی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو پڑوسی کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات ہمسایہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ-سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحرالاکاں خطے کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یوروپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرقی وسطی اور یوروپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے کمپنکٹر زمیں سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں کشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے نئے ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بندوق بردار ہتالوں کے درمیان صرف گم نرن آوٹ دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں کشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی برائیں

❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر
❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

طاقت کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو موجودہ حکومت کے 10 سال کی خدمات اور گڈ گورننس کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار اقتدار میں جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 8 پر)

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

تروانت پورم، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں غلائی سائنسدان ناجی نارائنن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تزواننت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سی میتھیو، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی شری کمار، سابق انسپکٹر ایس وجین، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس جے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی) کے ساتھ کوجھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رشتہ کا رنہ ظاہر کرنا یا تخلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330) وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے ناجی نارائنن کو پھنایا تھا۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی الکٹرانی کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سزا یافتہ پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو موصول ہو جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد دو ماہ پورہ میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں بکٹ نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ آخر کار ٹوٹ گیا۔ اشونی چوبے نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے رآمد شدہ مال مطلوب نہیں ہے۔ اشونی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں ہی پارٹی کا صدر بنایا جانا چاہئے۔ یہ بات میں نے پارٹی کو بھی بتائی ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ تنہا آنا چاہئے اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہئے۔ اشونی کمار نے کہا کہ نتیش کمار کے ساتھ تھے اور چل رہے ہیں۔ نتیش کمار کے ساتھ بھی آگے بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد کہا جائے گا اور اس کا فیصلہ پارٹی اور مرکز کی قیادت کرے گی لیکن بہار میں بی جے پی کو اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنا چاہیے۔ بہار بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر اشونی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے رآمد شدہ مال برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکھرجی، آل، اڈوانی اور جوشی کے اصولوں کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بہار میں پھر پل گرا ☐ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج ، (ایجنسیاں)، بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے سے پوری ریاست میں کہرام مچ گیا۔ 10 دنوں میں پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ اریہ، سیوان اور موتیاری کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ ماہنوں کے ساتھ ہی بہار میں نہروں اور نالوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ کھمرات کوشی ضلع میں 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل جنیپ منسٹر رورل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا، جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی گڑبڑ ہوگئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر ☐ ایمس سے ڈسچارج

نئی دھلی، (ایجنسیاں)، سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ممتاز اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر گریہ رہنما کی پارکی میں نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر واپس آگئے۔ مسٹر اڈوانی کافی عمر سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر ڈاکٹر ان کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا انہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم

ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ کھرگے نے کہا کہ ہم پارلیمنٹ میں اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ ہم نے کوئی کوتاہی نہیں کی۔ ہم نے کوشش کی کہ ایوان چلے۔ ہم نے کوشش کی کہ ایوان میں بحث ہو۔ ہم نے کوشش کی کہ ایوان میں بحث ہو۔ ہم نے کوشش کی کہ ایوان میں بحث ہو